

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

کوٹل کیمیکلز لمیٹڈ۔ وغیرہ

بنام۔

کامرشل ٹیکس افسر، اے۔ پی اور دیگر وغیرہ

14 اکتوبر 1999

ایس۔ پی۔ بھروچا، وی۔ این۔ کھرے اور ڈی۔ پی۔ مہاپترا، جسٹسز
سیلز ٹیکس آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957-دفعہ 5-بی (1)۔ 'اشیاء خوردنی'۔ قدرتی
گیس جو ٹیکس تشخیص الیہ کاغذ اور اس کی مصنوعات کی تیاری کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال کرتا
ہے۔ چاہے "اشیاء خوردنی"۔ منعقد: اپیل کنندہ کے ذریعہ استعمال ہونے والی قدرتی گیس کا اختتامی اشیاء
بنانے کا رجحان نہیں ہوتا ہے، اس لیے یہ قابل استعمال نہیں ہے۔

اپیل گزاروں نے تیل اور قدرتی گیس کمیشن سے قدرتی گیس خریدی اور اسے کاغذ اور اس کی
مصنوعات کی تیاری کے لیے استعمال کیا۔ اپیل کنندہ نے دعویٰ کیا اور ٹیکس کی شرح میں رعایت حاصل
کی۔ اس کے بعد جب اس رعایت کی اجازت نہیں دی گئی تو اپیل کنندہ نے ایک تحریری درخواست دائر کی،
جسے عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا۔ اس لیے یہ اپیلیں۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1.1 اے۔ پی کے دفعہ 5-بی (1) میں لفظ "اشیاء خوردنی"۔ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ
ان الفاظ سے رنگ لیتا ہے جو اس کے پڑوسی ہیں یعنی 'خام مال'، 'جزو حصہ'، 'ذیلی اسمبلی حصہ' اور 'درمیانی
حصہ'؛ تو پڑھیں، یہ واضح ہے کہ اس میں لفظ 'اشیاء خوردنی' صرف اس مواد سے مراد ہے جو بنانے کے عمل میں
خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے لیکن حتمی شے میں اس حقیقت کی وجہ سے قابل شناخت نہیں ہے کہ وہ اس
میں استعمال ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مذکورہ شق میں 'قابل استعمال' کا واضح طور پر حوالہ دیا گیا ہے، حالانکہ
وہ 'خام مال' کے الفاظ کے وسیع دائرے میں آتے ہیں۔ (698-جی۔ ایچ؛ 697-اے)

1.2. اپیل گزاروں کے ذریعے استعمال کی جانے والی قدرتی گیس کا اختتامی مصنوعات بنانے

کی طرف رجحان نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے یہ قابل استعمال نہیں ہے۔ (697-سی)

ڈپٹی کمشنر آف سیلز ٹیکس (لاء) بورڈ آف ریونیو (ٹیکسز) ایرنا کولم بنام میسرز تھامس اسٹیفن اینڈ کمپنی۔ لمیٹڈ، کولون، (1988) 2 ایس سی سی 264، پراختصار کیا۔

میسرز جے۔ کے۔ کاٹن اسپننگ اینڈ ویونگ ملز کمپنی۔ لمیٹڈ بنام سیلز ٹیکس آفیسرز، کانپور اور دیگر (1965) 1 ایس سی آر 900؛ بھارتیہ فارمرز فریڈلٹیز کوآپریٹیشن لمیٹڈ بنام مرکزی ایکسائز کے کلکٹر، احمد آباد، (1996) 5 ایس سی سی 488؛ سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، نئی دہلی بنام میسرز بلار پورا انڈسٹریز لمیٹڈ، (1989) 4 ایس سی سی 566 اور کمرشل ٹیکس آفیسر، سرکل ڈی جے پور بنام راجاس تھان الیکٹریٹی بورڈ، جے پور، (1997) 10 ایس سی سی 330، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار عد: 1991 کی دیوانی اپیل نمبر 2379 وغیرہ۔

1990 کے ڈبلیو پی نمبر 5532 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 19.12.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی آر ریڈی، پروین کمار، (محترمہ جانکی راجندر) (این پی)، محترمہ سی کے سچاریتا، کے رام کمار، محترمہ شانتی نارائن وائی سباراؤ اور بی سریدھر، (سنیل مرارکا) آرسا سپر بھو کے لیے حاضر پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس نے دیا

بھاروچا، جے: سی۔ اے۔ نمبر۔ 2379/91

اپیل کنندہ کی طرف سے فاضل وکیل کی درخواست پر، اپیل کو واپس لے لیا گیا اور مسٹر دکر دیا جاتا ہے۔

سی۔ اے۔ نمبر۔ 3440/91

چیلنج کے تحت حکم آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ کے ڈویژن بیچ نے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر تحریری درخواست پر منظور کیا تھا۔ تحریری درخواست کو مسٹر دکر دیا گیا اور اپیل کنندہ اپیل کرنے کی خاص اجازت اجازت کے ذریعے یہاں موجود ہے۔

اپیل کنندہ نے پہلے مدعا علیہ، آئل اینڈ نیچرل گیس کمیشن سے قدرتی گیس خریدی۔ اس نے کاغذ اور کاغذ کی مصنوعات کی تیاری کے لیے قدرتی گیس کو ایندھن کے طور پر استعمال کیا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ ٹیکس کی رعایتی شرح کا حقدار ہے جو آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957 کی دفعہ 5-بی (1) کے تحت فراہم کی گئی تھی۔ اصل میں اس کی اجازت دی گئی تھی اور جب ایسا نہیں تھا تو اپیل گزاروں نے تحریری

درخواست دائر کی۔

دفعہ 5-بی (1) اس طرح پڑھتی ہے:

"اس ایکٹ میں کچھ بھی ہونے کے باوجود، ہر ڈیلر کسی دوسرے ڈیلر کو سامان کی کسی بھی فروخت کے سلسلے میں ادائیگی کرے گا جسے وہ خام مال، جزو کا حصہ، ذیلی اسمبلی کا حصہ، انٹرمیڈیٹ، اشیاء خوردنی اور پیکنگ کے مواد کے طور پر استعمال کرتا ہے جسے وہ ریاست کے اندر تیار کرنا چاہتا ہے، روپے میں چار پیسے کی شرح پر ٹیکس یا اعلان شدہ سامان کے علاوہ سامان کے سلسلے میں دفعات 5، 5، 5 اور 6 بی میں بیان کردہ نرخ، یا اعلان شدہ سامان کے سلسلے میں دفعات 6، 6، 5 اور 6 بی، جو بھی اس طرح کی فروخت سے متعلق کاروبار پر کم ہو:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ توضیحات کسی بھی فروخت پر اس وقت تک لاگو نہیں ہوں گی جب تک کہ سامان فروخت کرنے والا ڈیلر مقررہ طریقے سے تشخیصی حکام کو فراہم کردہ ڈیکلریشن ڈیوٹی پر نہیں کرتا اور اس ڈیلر کے دستخط نہیں کرتا جس کو سامان فروخت کیا جاتا ہے جس میں مقررہ تفصیلات ہوتی ہیں۔ مقررہ فیس کی ادائیگی پر مقرر کردہ حکام سے حاصل کردہ مقررہ فارم میں۔

اپیل گزار کی جانب سے دلیل یہ ہے کہ قدرتی گیس مذکورہ بالا شق کے معنی میں 'قابل استعمال' ہے اور اس لیے ٹیکس کی رعایتی شرح کا حقدار ہے۔ عدالت عالیہ نے ڈپٹی کمشنر آف سیلز ٹیکس (لا)، بورڈ آف ریونیو (ٹیکسیسز)، ایما کولم بنام میسرز تھامس اسٹیفن اینڈ کمپنی لمیٹڈ، کونلون، (1988) 2 ایس سی سی 264 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچا کہ قدرتی گیس مذکورہ شق میں لفظ 'اشیاء خوردنی' کے معنی سے باہر ہے۔

اس عدالت (ایم/ایس جے کے کاٹن اسپننگ اینڈ ویوینگ ملز کمپنی) لمیٹڈ بنا مسیلز ٹیکس آفیسر، کانپور اور دیگر (1965) 1 ایس سی آر 900، بھارتیہ فارمرز فرٹیلائزر کوآپریٹو لمیٹڈ بنا سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، احمد آباد، (1996) 5 ایس سی سی 488، سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، نئی دہلی بنا میسرز بلار پور انڈسٹریز لمیٹڈ، (1989) 4 ایس سی سی 566 اور کمرشل ٹیکس آفیسر، سرکل ڈی، جے پور بنا راجستھان الیکٹریٹی بورڈ، جے پور، (1997) 10 ایس سی سی 330، کے کئی فیصلوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی گئی جن میں سے کسی کا بھی، ہمارے خیال میں، مسئلے کے مخصوص نکتے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اپیل گزار کے فاضل وکیل نے کسی فیصلے کا حوالہ نہیں دیا ہے جو لفظ 'کنزیومبلز' کے معنی سے متعلق ہے۔

مذکورہ شق میں لفظ 'اشیاء خوردنی' رنگ لیتا ہے اور اسے ان الفاظ کی روشنی میں پڑھنا چاہیے جو اس کے

پڑوسی ہیں، یعنی 'خام مال'، 'جزو حصہ'، 'ذیلی اسمبلی حصہ' اور 'درمیانی حصہ' اس طرح پڑھیں، یہ واضح ہے کہ اس میں لفظ 'اشیاء خوردنی' صرف اس مواد سے مراد ہے جو بنانے کے عمل میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے لیکن حتمی شئی میں اس حقیقت کی وجہ سے قابل شناخت نہیں ہے کہ اس میں اس کا استعمال ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مذکورہ شق میں 'اشیاء خوردنی' کا واضح طور پر حوالہ دیا گیا ہے، حالانکہ وہ 'خام مال' کے الفاظ کے وسیع دائرے میں آتے ہیں۔

تھامس اسٹیفن اینڈ کمپنی کے معاملے میں، متنازعہ فیصلے میں انحصار کرتے ہوئے، یہ قرار دیا گیا تھا کہ ایندھن کے طور پر استعمال ہونے والے کاجو کے خول دیگر سامان کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں اور یہ کہ "کھپت خام مال کے طور پر تیاری میں ہونی چاہیے"۔

تھامس اسٹیفن اینڈ کمپنی کے الفاظ استعمال کرنے کے لیے اپیل کنندہ کی طرف سے استعمال ہونے والی قدرتی گیس "اختتامی مصنوعات بنانے کی طرف مائل نہیں ہوتی"۔ یہ 'قابل استعمال' نہیں ہے۔ اپیل کو اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

سی۔ اے۔ نمبر 2697/91

1991 کے سی اے نمبر 3440 میں منظور کردہ حکم کی روشنی میں، یہ اپیل مسترد کر دی گئی ہے۔

ایم۔ ایس۔ جے۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔